سوال

(237) کھوجی کتے کی نشاندہی پر چور کا ہاتھ کاٹنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

چور کو تلاش کرنے اور چوری کا سامان برآمد کرنے کے لیے کھوجی کتوں سے راہنمائی حاصل کی جاتی ہے۔ کیا ایسا کرنا درست ہے؟ کیا کتوں کی نشاندہی پر اعتبار کیا جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ کھوجی کتوں کی نشاندہی کو سامنے رکھ کر تحقیق و تفتیش کی جائے گی۔ کھوجی کتوں کا کھرا نکالنے سے قرائن و شواہد تو حاصل کیے جا سکتے ہیں لیکن کتے کی نشاندہی پر حد جاری نہیں کی جائے گی یعنی چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

حدود و تعزیرات، صفحہ: 516

محدث فتویٰ